نماز کسوف وخسوف (سورج اور چاند گرہن) کے احکام

مختلف علماء کرام
ترجمہ وترتیب: طارق علی بروہی
مصدر: مختلف مصادر
پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح بخاری ومسلم اور دیگر کتب سنت کی اس تعلق سے احادیث کا خلاصہ:

اس کی حکمت:

1- دورِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ابراہیم کی وفات کے موقع پر گرہن ہوا جس پر لوگ کہنے لگے کہ ان کی وفات کی وجہ سے ایسا ہوا ہے، کیونکہ جاہلیت میں یہ اعتقاد رکھا جاتا تھا کہ کسی بڑی شخصیت کی پیدائش یا موت پر ایسا ہوتا ہے۔ چناچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باطل تصور کی بیخ کنی فرمائی اور فرمایا:

"چاند اور سورج اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اگر انہیں گرہن لگتے دیکھو تو اللہ کے ذکر، دعاء، استغفار، صدقہ خیرات، غلام آزاد کرنے اور مساجد میں نماز ادا کرنے کی طرف لپکو"۔

نماز خسوف وکسوف کا حکم:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: استحباب سے زیادہ وجوب کا قول قوی ہے، البتہ فرض کفایہ کے طور پر واجب ہے۔

نماز خسوف وکسوف کی کیفیت:

☆نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے باجماعت ادا فرمایا۔

☆اس میں تلاوت جہراً کی جائے گی۔

☆اس کی 2 رکعتیں ہوتی ہیں۔

☆خواتین بھی اس میں شرکت فرماتیں۔ اس کے علاوہ عورت گھر پر اکیلے بھی نماز پڑھ سکتی ہے۔ (شیخ ابن عثیمین)

☆طویل تلاوت مسنون ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو سورۃ البقرۃ کے قریب قریب تلاوت فرماتے۔

☆اس نماز کی ایک رکعت میں دو رکوع کیے جاتے ہیں۔

☆ قیام کے بعد رکوع بھی بہت طویل فرمایا یہاں تک کہ قیام کی مانند رکوع فرمایا۔

☆رکوع سے سر اٹھا کر "سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا ولک الحمد" کے بعد دوبارہ سے تلاوت شروع فرمائی، جو کہ طویل تلاوت تھی مگر پہلے قیام سے کچھ کم۔

☆اس کے بعد رکوع فرمایا جو کہ طویل تھا مگر پہلے رکوع سے کچھ کم۔

☆ دوسرے رکوع کے بعد بھی طویل قیام فرمایا جس میں اللہ تعالی کی حمد و ثناء، تکبیر و تہلیل فرماتے رہے۔

☆ پھر سجدہ بھی طویل فرمایا رکوع کی مانند، پھر دوسرا سجدہ بھی طویل مگر پہلے سجدہ سے کچھ کم۔

☆ پھر دوسری رکعت کا قیام بھی طویل فرمایا جو کہ پہلی رکعت کے دوسرے والے قیام سے کچھ کم تھا۔

☆ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا فرمائی۔

☆ جس کا کسی بھی رکعت کا پہلا رکوع رہ گیا ہو تو اس کی وہ رکعات شمار نہیں ہو گی، اور جو دوسری رکعت کے دوسرے رکوع میں پہنچا تو اس کی مکمل نماز فوت ہو گئی، سلام کے بعد وہ کھڑے ہو کر دو رکعتیں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ ادا کرے۔ (شیخ ابن عثیمین)

☆اگر نماز کسوف و خسوف کے درمیان کسی فرض نماز کا وقت آجائے، تو دیکھا جائے گا اگر وقت تنگ ہو تو تخفیف کر کے پھر فرض کو ادا کیا جائے گا، اور اگر وقت میں وسعت ہو تو اس کی طوالت کو جاری رکھا جائے گا۔ (شیخ ابن عثیمین)

نماز کے بعد خطبہ اور وعظ و نصیحت:

رسول اللہ ﷺ نے اس کے بعد خطبہ بھی ارشاد فرمایا جس میں جاہلیت کے مذکورہ بالا اعتقاد کی نفی فرمائی۔ اور فرمایا:

* اللہ تعالی سے بڑھ کر کوئی غیرت والا نہیں اے امت محمد! اور اسے شدید غیرت آتی ہے کہ اس کا بندہ یا بندی زنا کرے۔

* اللہ کی قسم! جو کچھ مجھے معلوم ہے اگر تمہیں ہو جائے تو بہت زیادہ روؤ گے اور بہت کم ہنسو گے۔

* پھر بیان فرمایا کہ جو میں نماز میں آگے بڑھا تھا پھر پیچھے ہٹا تھا۔ تو مجھے جنت دکھائی گئی قریب تھا کہ میں اس سے کوئی پھل اٹھا لوں، اگر اٹھا لیتا تو تا قیامت وہ باقی رہتا، اسی طرح سے جہنم کی آگ کی لپیٹیں دیکھیں تو ڈر گیا۔ اور یہ سب سے خطرناک ترین منظر میں نے دیکھا تھا۔

* جہنم میں اکثر عورتوں کو دیکھا، جس کا سبب شوہر کی ناشکری بتایا کہ زندگی بھر بھلائی کرتے رہو، بس ایک خواہش پوری نہ ہو تو کہتی ہے کہ تم سے کبھی خیر دیکھی ہی نہیں!

* بنی اسرائیل کی عورت کو مبتلائے عذاب دیکھا جس نے ایک بلی کو باندھے رکھا یہاں تک کہ وہ بھوکی مر گئی۔

* رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے چور کو بھی دیکھا۔

* عمرو بن مالک بن لحی کو بھی دیکھا جو حاجیوں کے سامان اپنے لوہے کے بنے آنکڑے سے اچک لیتا تھا، اور عرب میں اس نے بتوں کو متعارف کروایا، وہ اپنی آنتیں جہنم میں کھینچا جا رہا تھا۔

* یہ بھی وحی آپ ﷺ کی طرف فرمائی گئی کہ مسیح دجال کے فتنے کی طرح قبر کا فتنہ بھی ہوگا۔ اور مومن محمد رسول اللہ ﷺ کے بارے میں صحیح جواب دے کر جنت کی خوشخبری پائے گا، جبکہ منافق کہے گا: مجھے نہیں معلوم میں نے بس لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو کہہ دی! اس شک میں مبتلا شخص کو جہنم کی وعید سنا دی جائے گی۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے عذاب قبر سے پناہ طلب فرمائی اور اس کا حکم دیا۔

(صفة صلاة النبي ﷺ لصلاة الكسوف للألباني، ص: 108، 117)

سورج و چاند گرہن کی پیشگی اطلاع دینا اور ماہر فلکیات کی خبر پر اعتماد کرتے ہوئے نماز کی ابتداء و اختتام کرنا:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب اپنی آنکھوں سے اسے دیکھیں تو نماز شروع کریں اور اس کے چھٹ جانے پر ختم کریں، نا کہ فلکیات کے حساب سے یا دوربینوں کے ذریعے۔

اسی طرح شیخ ابن عثیمین و شیخ صالح الفوزان وغیرہ فرماتے ہیں کہ: اس کے واقع ہونے کی اطلاع پہلے سے کر دینے سے بھی اچانک خوفزدہ ہو کر اللہ تعالی کی جانب رجوع کرنے کی حکمت فوت ہو جاتی ہے، اور لوگ اسے بھی ایک عام بات بلکہ تفریح کے طور پر لینے لگتے ہیں۔

(شرح الممتع ج 5، مجموع فتاوى شيخ ابن عثيمين ج 16 ص 298-303، سلسلة اللقاء الشهري، اللقاء الشهري – 38، البيان لأخطاء بعض الكتاب للشيخ الفوزان، ص:194)

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں
info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔
یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔